از عدالتِ عظمیٰ

سب ڈیویژنل انسپکٹر آف پوسٹ، ویکیم ودیگران وغیرہ

بنام

تھیام جوزف وغیرہ۔

تاریخ فیصلہ: 2فروری 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

محکمہ ڈاک-اضافی محکمہ جاتی خدمات اہلکار کے قواعد-قواعد 6 اور 7-اضافی محکمہ جاتی ایجنٹ وہ سرکاری ملازم ہوتے ہیں جو ضابطہ اخلاق کے تحت منظم ہوتے ہیں-صنعتی تنازعات ایکٹ کی توجیعات کوراغب کرنے والے کارکن نہیں-اس لیے ایکٹ کی توضیعات کے تحت ملازمت کا خاتمہ جائز نہیں ہے-چونکہ افراد کو قواعد کے مطابق مقرر کیا گیا تھا، اس لیے وہ ایک ماہ کے الاؤنس کے علاوہ ڈی اے کی ادائیگی کے حقدار تھے-مستقبل میں پیدا ہونے والی خالی آسامیوں کے خلاف درخواست دے سکتا ہے اور اس پر غور کیا جانا چاہیے-ایک اپیل میں جب سے ملازم 1983 سے کام کر رہا ہے، ٹریبونل کے حکم میں مداخلت نہیں کی گئی— صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3385-86, سال 1996 وغیرہ وغیرہ۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے 27.6.90 کے فیصلے اور حکم سے، ایرناکولم بنچ کیرالہ، او اے نمبر 90/49 میں اور آر اے نمبر 90/107 میں 26.10.90 کے حکم سے۔

وی آر ریڈی، ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل، این این گوسوامی، ٹی سی شرما، ہیمنت شرما، سی وی ایس راؤ، اے ڈی این راؤ، محترمہ انیل کٹیار اپیل گزاروں کی طرف سے۔

جواب دہندگان کے لیے اے ایس نمبیار، پی کے منوہر، مس شانتا واسودیون، مس مالنی پوڈوال اور املان گھوش۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکیلوں کو سنا ہے۔

شری این جی ملک، ای ڈی پیکر کو 21 ستمبر 1991 کو بھرتی کیا گیا اور 23 ستمبر 1991 سے 2 اکتوبر 1991 تک تربیت کے لیے بھیجا گیا۔ مدعاعلیہ کو 21 ستمبر 1991 سے نافذ العمل کے متبادل کے طور پر تقرری کی کسی بھی رسمی پابندی کا مشاہدہ کیے بغیر، ایک وقفے وقفے کے انتظام کے طور پر مقرر کیا گیا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ این جی ملک نے تربیت کے بعد ڈیوٹی کے لیے رپورٹ نہیں کیا تھا اور مدعاعلیہ ای ڈی پیکر کے عہدے پر برقرار رہا۔ 2 اگست 1993 کو بغیر اطلاع کے انہیں ملازمت سے برطرف کر دیا گیا۔ انہوں نے او ایس نمبر 1994 / 51 میں سی اے ٹی، احمد آباد بنچ سے رجوع کیا اور دیگر تمام معاملات میں بھی یہی حقائق ہیں۔

ٹریبونل نے 12 مئی 1994 کے اپنے متنازعہ حکم نامے کے ذریعے مقدمے کی اجازت دی، سیلیش کمار کو اس بنیاد پر برخاست کرنے کے احکامات کو کالعدم قرار دیا کہ اپیل کنندہ ایک صنعت ہے اور مدعاعلیہ صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947 (مختصر طور پر، 'ایکٹ') کے زیر انتظام ایک مزدور ہے۔ دفعہ 25F کے تحت، ملازمت کو ختم کرنے کا کوئی نوٹس جاری نہیں کیا گیا تھا اور نہ ہی چھٹکارا معاوضہ ادا کیا گیا تھا، اس لیے مدعاعلیہ بحالی کا حقدار ہے اور اپیل کنندہ ایکٹ کی متعلقہ توضیعات کے مطابق اس کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے کھلا ہوگا۔ اس طرح یہ اپیلیں خصوصی اجازت کے ذریعے کی جاتی ہیں۔ مجموعہ میں شامل تمام ٹریبونلز نے بھی اسی طرح کے خیالات کا اظہار کیا ہے۔

اپیل گزاروں کے سینئر وکیل، شری گوسوامی نے دعوی کیا کہ ان غیر محکمہ جاتی ایجنٹوں کی تقرری کو وقتاً فوقتاً پوسٹل اور ٹیلی کمیونیکیشن کے ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے جاری کردہ قانونی ہدایات کے تحت منظم کیا جاتا ہے۔ ان قانونی قوانین کے تحت چلنے کی وجہ سے، وہ مستقل ملازمین نہیں ہیں۔ وہ معاہدے کی بنیاد پر صرف جز وقتی ملازمین ہیں جو اس میں مذکور شرائط کے تابع ہیں۔ لہذا، نہ تو اپیل کنندہ ایک صنعت ہے اور نہ ہی مدعاعلیہ ایکٹ کی توضیعات کے تحت کارکن ہے۔ اس لیے ٹریبونل نے اپنے اس نتیجے میں غلطی کی کہ ایکٹ کی توضیعات کو راغب کیا گیا ہے۔ مدعاعلیہ کے وکیل اور دیگر مدعاعلیہان کے وکیل سری نمبیار نے بھی دلیل دی کہ ٹریبونل کے سامنے یونین آف انڈیا کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے تسلیم کیا ہے کہ اپیل کنندہ صنعت میں ہے اور اس لیے ٹریبونل اپنے نتیجے میں درست تھا کہ ایکٹ میں مقرر کردہ طریقہ کار پر عمل کیا جائے گا۔ چونکہ ایکٹ کے دفعہ 25F کے تحت کوئی نوٹس نہیں دیا گیا تھا، اس لیے ملازمت کا خاتمہ غیر قانونی ہے اور اس لیے یہ قانون کے مطابق ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تنازعات کو مد نظر رکھتے ہوئے، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اپیل کنندہ ایک صنعت ہے؟ بھارت کو ایک خود مختار اشتراکی، لادینی جمہوریہ کے طور پر قانون کی حکمرانی کے تحت ایک مساویانہ سماجی نظام قائم کرنا ہوگا۔ فلاحی اقدامات خود مختار افعال کی نوعیت کا حصہ ہیں اور امن و امان کو برقرار رکھنے کا روایتی فرض اب ریاست کا تصور نہیں ہے۔ ریاستی پالیسی کے رہنما اصول آئین کے حصہ IV کے تحت ریاست کو متنوع فرائض کا حکم دیتے ہیں اور فرائض کی انجام دہی آئینی کام ہیں۔ ریاست کے فرائض میں سے ایک عام لوگوں کو ٹیلی مواصلات کی خدمات اور سہولیات فراہم کرنا ہے، اور اسی طرح یہ ایک فلاحی ریاست کے طور پر ریاست کے خود مختار کاموں کا ایک لازمی حصہ ہے۔ اس لیے یہ کوئی صنعت نہیں ہے۔

مدعاعلیہ کی تقرری محکمہ ڈاک میں غیر محکمہ جاتی عملے کے لیے سوامی کے سروس قواعد کی تالیف کے دفعہ III کے قواعد کے تحت ہوتی ہے۔ قواعد اس کے تحت بھرتی کا طریقہ فراہم کرتے ہیں۔ عمر کی اہلیت 18 سے 65 سال کے درمیان مقرر کی گئی ہے۔ تعلیمی قابلیت کے ساتھ مقرر کیا گیا ہے۔ اضافی محکماتی ای ڈی سب پوسٹ ماسٹرز اور ای ڈی برانچ پوسٹ ماسٹرز کے لیے کم از کم اہلیت کے طور پر میٹرک۔ آٹھویں جماعت کو کم از کم تعلیمی قابلیت کے طور پر ای ڈی ڈیلیوری ایجنٹس، ای ڈی اسٹامپ وینڈرز اور ای ڈی اے ایس کے دیگر تمام زمروں کے لیے تجویز کیا گیا ہے اور میٹرک کی اہلیت کے حامل امیدواروں کو ترجیح دی جاتی ہے۔ آمدنی کی حد اور جائیداد کے انعقاد کو اس کے قاعدہ 3 میں منظم کیا گیا ہے۔ یہ ذکر کیا گیا ہے کہ ایجنسی کو سنبھالنے والے افراد کو وہ ہونا چاہیے جس کے پاس روزی روٹی کا مناسب ذریعہ ہو اور وہ اس جگہ کا رہائشی ہو جیسا کہ قواعد میں ذکر کیا گیا ہے۔ افراد کا انتخاب مخصوص شرائط کے تحت کیا جاتا ہے، کوئی بھی تقرری معاہدے کی نوعیت کی ہوتی ہے جسے تحریری طور پر نوٹس دے کر ختم کیا جا سکتا ہے۔ ذیلی اصول (3) تا (5) ماضی کی تصدیق اور طبی معائنے وغیرہ کا تعین کرتے ہیں۔ قاعدہ 6 میں کہا گیا ہے کہ معذور سابق فوجی اہلکاروں کو ملازمت دی جانی چاہیے۔ قاعدہ 7 تقرریوں میں ایس سی اور ایس ٹی کو ترجیح دیتا ہے۔ قاعدہ 8 درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے امیدواروں کی بھرتی کے لیے عہدوں کا فیصد تلاش کرتا ہے۔ قاعدہ 9 اساتذہ کو بھی غیر محکمہ جاتی ایجنٹوں کے طور پر مقرر کرنے کا حق دیتا ہے، قاعدہ 10 اساتذہ کی غیر محکمہ جاتی ایجنٹوں کے طور پر تقرری کا طریقہ تجویز کرتا ہے۔ قاعدہ 11 ایک ہی دفتر میں قریبی رشتے دار کی ملازمت سے منع کرتا ہے۔ قاعدہ 12 انسپکٹروں کے ذریعے ای ڈی برانچ پوسٹ ماسٹر کی تقرری کا تعین کرتا ہے۔ قاعدہ 13 اضافی محکمہ جاتی ایجنٹوں کی عارضی تقرری کا تعین کرتا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تنخواہ کا پیمانہ حصہ V میں تجویز کیا گیا ہے اور مجموعی الاؤنس کے حساب کے لیے ہدایات وقتاً فوقتاً قاعدہ 2.1 کے تحت جاری کی جاتی ہیں جو اضافی محکمہ جاتی ذیلی پوسٹ ماسٹرز / ای ڈی اسٹورز / ای ڈی ذیلی ریکارڈ کلرکوں سے متعلق ہوتی ہیں۔ ان کو ادا کیا جانے والا بنیادی الاؤنس کم از کم 385 روپے ماہانہ اور زیادہ سے زیادہ 620 روپے ماہانہ کے تابع ہوگا۔ ان کے کام کا بوجھ قاعدہ 2.1 (b)(c)(d) میں مذکور ہے، قاعدہ 6 دفتری مینٹیننس الاؤنس کے لیے اور قاعدہ 5 سائیکل الاؤنس کے لیے تجویز کرتا ہے۔ قاعدہ 7 فکسڈ اسٹیشنری چارج سے متعلق ہے۔ اس طرح یہ دیکھا جائے گا کہ تنخواہ کی ادائیگی کو ان قواعد کے تحت منظم کیا گیا ہے جن کی مزید قواعد میں وضاحت کی گئی ہے۔

حصہ II ای ڈی اے کنڈکٹ اینڈ سروس قواعد فراہم کرتا ہے۔ قاعدہ 6 ختم کرنے کے اختیار سے متعلق ہے اور اس کا متن درج ذیل ہے:

"6. ملازمت کا خاتمہ۔-(a) کسی ایسے ملازم کی ملازمت جس نے اپنی تقرری کی تاریخ سے پہلے ہی تین سال سے زیادہ مسلسل خدمات انجام نہیں دی ہیں، ملازم کی طرف سے یا تو تقرری کرنے والے اتھارٹی کو یا تقرری کرنے والے اتھارٹی کی طرف سے تحریری نوٹس کے ذریعے کسی بھی وقت ختم ہونے کا ذمہ دار ہوگا۔

(b) اس طرح کے نوٹس کی مدت ایک ماہ ہوگی:

بشرطیکہ ایسے کسی ملازم کی ملازمت فوری طور پر ختم کی جا سکے اور اس طرح کی برطرفی پر، ملازم نوٹس کی مدت کے لیے اپنے بنیادی الاؤنس اور مہنگائی الاؤنس کی رقم کے مساوی رقم کا دعوی کرنے کا حقدار ہوگا، اسی شرح پر جس پر وہ اپنی خدمات کے خاتمے سے فوراً پہلے انہیں کھینچ رہا تھا، یا، جیسا بھی معاملہ ہو، اس مدت کے لیے جس میں ایسا نوٹس ایک ماہ سے کم ہو جاتا ہے۔

نوٹ کریں۔- جہاں اس طرح کی منسوخی کا ارادہ اثر فوری ہونا چاہیے، یہ ذکر کیا جانا چاہیے کہ منی آرڈر کے بذریعے ایک ماہ کے نوٹس کے بدلے میں ایک ماہ کا بنیادی الاؤنس اور ڈیئرنس الاؤنس ای ڈی ایجنٹ کو بھیجا جا رہا ہے۔

قاعدہ 7 سزاؤں کی نوعیت کا تعین کرتا ہے جو کہ درج ذیل ہے:

"7. جرمانے کی نوعیت - مندرجہ ذیل جرمانے، اچھی اور کافی وجوہات کی بناء پر اور جیسا کہ اس کے بعد فراہم کیا گیا ہے، تقرری اتھارٹی کے ذریعہ کسی ملازم پر عائد کیے جا سکتے ہیں، یعنی:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(i) سرزنش کرنا؛

(ii) ای ڈی ایجنٹوں کو پوسٹ مین کے عہدے کے لیے بھرتی کے امتحان میں شرکت کرنے اور/ یا پوسٹل اسسٹنٹ / شارٹنگ اسسٹنٹ کے طور پر بھرتی کے لیے ایک سال یا دو سال کی مدت کے لیے یا تین سال سے زیادہ کی مدت کے لیے غور کرنے سے روکنا۔

(iii) ای ڈی ایجنٹوں کو تین سال سے زیادہ کی مدت کے لیے زمرہ 'ڈی' کی بھرتی کے لیے غور کرنے سے روکنا۔

(iv) لاپرواہی یا احکامات کی خلاف ورزی سے حکومت کو ہونے والے کسی بھی مالی نقصان کے پورے یا جزوی الاؤنس سے وصولی؛

(v) ملازمت سے ہٹانا جو مستقبل کی ملازمت کے لیے نااہل نہیں ہو گا۔

(vi) ملازمت سے برخاستگی جو عام طور پر مستقبل کی ملازمت کے لیے نااہلیت ہو گی۔

اس طرح یہ دیکھا جائے گا کہ بھرتی کا طریقہ کار، ملازمت کی شرائط، تنخواہ کا پیمانہ اور ای ڈی ایجنٹوں کی ملازمت کی شرائط کو منظم کرنے والے ضابطے قانونی ضابطے کے تحت چلتے ہیں۔ اب یہ اس عدالت کا طے شدہ قانون ہے کہ یہ ملازمین سرکاری ملازمین ہیں جو ان طرز عمل کے قواعد کے تحت ہوتے ہیں۔ لہذا، ضروری مضمرات سے، ان کا تعلق ایکٹ کی توضیعات کو راغب کرنے والے کارکنوں کے زمرے سے نہیں ہے۔ لہذا ٹریبونل کی طرف سے اپنایا گیا نقطہ نظر واضح طور پر غیر قانونی ہے۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ مدعا علیہ کو باقاعدہ امیدوار کے متبادل کے طور پر مقرر کیا گیا تھا جو بالآخر تربیت کے بعد ڈیوٹی پر نہیں آیا تھا۔ مدعا علیہ کو مقرر کیا گیا ہے اور اس نے حکمرانی پر کام کیا ہے، لہذا، ایک ایڈہاک اضافی محکماتی پیکر بننا باقی ہے۔ وہ ضابطہ 6 کے تحت ایک ماہ کے الاؤنس کے علاوہ ڈی اے کے لیے شمار کی جانے والی رقم کی ادائیگی کا حقدار ہو گا۔ ٹریبونل نے اپیل کنندہ کو ایکٹ کی توضیعات کے مطابق خدمات ختم کرنے کی ہدایت دینا مکمل طور پر غلط تھا۔ مدعا علیہ کو دیگر امیدواروں کے ساتھ درخواست دینے کی آزادی ہے، جب کوئی خالی جگہ پیدا ہو اور اسے پر کیا جائے۔ اپیل کنندہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اپنے مقدمے پر غور کرے جو بھی قواعد کے مطابق کیا جائے گا۔ اگر وہ اہل پایا جاتا ہے تو اس پر غور کیا جا سکتا ہے اور اسے قواعد کے مطابق اس عہدے پر مقرر کیا جا سکتا ہے۔

اسی کے مطابق اپیلیں منظور کی جاتی ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

سی۔اے۔نمبر۔96/3387(@SLP (C) نمبر۔94/2593)

اجازت دی گئی۔

اس مقدمے کے حقائق یہ ہیں کہ مدعاعلیہ کو کالی کٹ میں اضافی محکماتی پیکر کے متبادل کے طور پر باقاعدگی سے منتخب کیا گیا تھا۔جب وہ کام کر رہے تھے تو ایمپلائمنٹ ایکسچینج سے نام بلا کر بھرتی کی جاتی تھی۔چونکہ اس کا نام آگے نہیں کیا گیا تھا، اس لیے اسے ملازمت سے برطرف کر دیا گیا۔اوپر دی گئی استدلال کے پیش نظر، وہ عارضی طور پر کام کرنے والا امیدوار ہونے کے ناطے، اسے کوئی حق نہیں مل سکتا؛ تاہم، اس کے معاملے پر دوسرے امیدواروں کے ساتھ غور کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے اور اگر وہ اہل پایا جاتا ہے تو اسے قواعد کے مطابق سمجھا اور مقرر کیا جاسکتا ہے۔

اپیل کی اجازت ہے۔

سی اے نمبر3385-86،سال1996(@ایس ایل پی نمبر587-92/88)

اجازت دی گئی۔تاخیر معاف کر دی گئی۔

اگرچہ یہاں پہلے بیان کردہ قانون کا اصول طے ہو چکا ہے، چونکہ مدعاعلیہ 1983 سے کام کر رہا ہے، ہم ٹریبونل کے ذریعے منظور کردہ حکم میں مداخلت کرنے سے انکار کرتے ہیں۔

اس کے مطابق اپیلیں خارج کر دی جاتی ہیں۔اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیلیں خارج کر دی گئیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document